AKHBAR I ALAM

خیرخواہ خلق — اخبار عالم

۱۸۷۸

نمبر ۱۵	مطبوعہ ۱۱ اپریل ۱۸۷۸ء عیسوی مطابق ۷ ربیع الثانی ۱۲۹۵ ہجری روز پنجشنبہ	جلد

یہ اخبار ہفتہ وار پنجشنبہ کو شائع ہوتا ہے — قیمت سالانہ واسطے امرائے ذی اقتدار و والیان ملک کے سوا محصول للعہ پیشگی و مابعد للعہ حضرات درجہ دوم سے عہ و مابعد المعاملہ — دیگر شائقین کم آمدنی کو ایک ثلث کم قیمت پر اور کار پردازان نوکر ان کو چہارم قیمت پر یا حسب تجویز بلا قیمت — شہر والوں کو بلا محصول — نامی گرامی صاحبوں کے علاوہ اور کسی صاحب کے نام بلا اخذ قیمت پیشگی اخبار جاری نہ ہوگا — صرف ایک پرچہ بطور نمونہ کے بھیجا جائیگا — جملہ کاغذات و رٹ کٹ وغیرہ بذریعہ جسٹری مہتمم کے نام ہونے چاہئیں — مضامین مفید خاص و اشتہارات باجرت طبع ہونگے

بقیہ فوائد سلطان المحبوب

(۱۵) مرض ذریۃ جو بچوں کو ہوتا ہے اوسکو مفید ہے

(۱۶) بھوک بڑھاتی ہے

(۱۷) پیٹ کے درد اور بدہضمی کو فایدہ بخشتی ہے

(۱۸) دستوں کے بند کرنیکے واسطے بہت مفید ہے

(۱۹) ہیضہ کو مفید ہے —

(۲۰) درد شکم معدہ یعنی بادسول کو مفید ہے

(۲۱) استسقا یعنی ہر قسم کے جلندر کو فایدہ مند ہے

(۲۲) یرقان یعنی کنول بائی کو مفید ہے —

(۲۳) تلی کو فایدہ بخشتی ہے

(۲۴) اسہال خون کو مفید ہے —

(۲۵) درد قولنج کیلئے مفید اور مسہل ہے

(۲۶) پیٹ کے کیڑوں اور کدو دانہ کو مفید ہے

(۲۷) درد مقعد کو جو بعد مرض بواسیر ہو مفید ہے

(۲۸) پیشاب کے بند ہونیکو مفید ہے —

(۲۹) تقطیر البول اور سلسل بول کو مفید ہے

(۳۰) جریان منی کو مفید ہے —

(۳۱) سرعت انزال کو مفید ہے —

(۳۲) مقوی باہ و ملذذ ہے

(۳۳) عورت کے ایام بند ہونیکو مفید ہے —

(۳۴) بانجھ عورت کیواسطے مفید ہے —

(۳۵) کمر کے درد کو نفع بخشتی ہے —

(۳۶) وجع مفاصل یعنی ہڈیوں اور جوڑوں کے درد کو مفید ہے —

(۳۷) تپ لرزہ کے واسطے مفید ہے —

(۳۸) جھائیں جو چہرہ پر ہوتی ہیں اوسکو مفید ہے

(۳۹) خون کے فساد اور پھنسی پھوڑے وغیرہ کو مفید ہے

(۴۰) کھجلی کو دور کرتی ہے —

(۴۱) چھاجن کو فایدہ بخشتی ہے

انگریزی ڈبیہ	۶ ماشہ ڈبیہ	۳ ماشہ ڈبیہ	ڈیڑھ ماشہ ڈبیہ
للعہ	۲ روپیہ	عہ	۸

المشتہر

محمد عبد الغنی عفی عنہ ساکن دہلی کوچہ میر عاشق

خیرخواہ عالم

ہندوستانیون کی تعلیم

سخت ناشکرگزاری ہوگی اگر ہم اس امر کا اعتراف نکرینگے کہ گورنمنٹ انگلشیہ کے عہد آسائش مہد نے ہندوستان کے لئے کیسی کیسی علم کیلا ترقی اور تہذیب کے اسباب مہیا کر دیے ہین۔ اگر ہم تعصب مذہبی اور زمانہ جاہلیت کی تقلید مین پابجولان نہوتے اور دنیوی امور اور تمدنی حالت کے لئے دینیات کی منظوری کے خواستگار نبنتے تو آجتک ہمین بہت کچھ ترقی کی ہوتی اور ملکی معاملات اور حصول مراتب اور مناصب مین ہم بہی آج اپنی قوم فاتح سے کسی طرح کم رتبہ شمار نکیے جاتے۔ کوئی مہذب کوئی دین ہرگز اس امر کی اجازت نہین دیتا کہ تم دنیوی امور مین ترقی نکرو اور اپاہجون کیطرح ہاتھ پاؤن توڑ کر تقدیر کے رسوا اور بدنام کرنے پر کمر باندہو۔ کوئی عقلمند اور مہذب آدمی اس امر سے انکار نہین کرسکتا کہ دین اور دنیا دونون کیا باعتبار مفہوم اور کیا باعتبار مصداق کے باہم مخالف ہین۔

ہر مذہب اور خصوصًا مذہب اسلام مین کسی اصل اور کسی اصول سے یہہ بات ثابت نہین ہوتی کہ تم دنیوی معاملات مین جو عقل کے مخالف اور صفات انسانی کے معارض ہون کسی مہذب قوم کی تقلید نکرو۔ من تشبہ بقوم فہو منہم کے منشا نے بعض کج فہمون اور کئے مذہب والون کو ایسا سراسیمہ کر رکہا ہے کہ وہ اسکے اصلی معنی کے سمجھنے سے کوسون دور جا پڑے ہین کسی شریعت کے ضوابط اور اصول ہرگز اس امر پر مبنی نہین کہ وہ مخلوق کو معذوری اور مجبوری کی زنجیر مین اسیر کرین اور نہ قانون قدرت اس مشیت پر جاری ہے کہ بنی آدم اپنی دنیوی معاشرت کے اسباب بہم نہ پہونچائین جبکہ خدا نے انکو خلیفۃ الارض اور خلیفۃ اللہ مبعوث کیا ہے اور دنیا ہی کے اعتبار اور اوسی پر فرمان روا ہونے سے اوسکو فضیلت دی ہے پہر کیونکر ہوسکتا ہے کہ بنی نوع انسان اپنے حفظ مراتب کا خیال نکرکے وحوش و طیور کیطرح زندگانی بسر کرین انبیا اور اولیا اور صحابہ کے دیگر مقدس لوگ آخر دنیا ہی مین پیدا ہوئے تہے اونکے لئے کوئی اور دنیا عالم جو دنیا سے علیحدہ ہو پائی اور نیاز مین و آسمان جسکو دین سے تعبیر کرو جو کچہ چاہو سمجہو قدرت نے پیدا نکیا تہا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے لیکر تقریبًا آٹہہ سو برس تک جو کچہ اسلام کی ترقی نے چار سوے عالم مین ڈنکا بجایا اور وہ جزیرہ عرب سے شیر ببر کی طرح نکلکر اکناف اور اطراف عالم پر محیط ہوگیا اگر وہ ترقی دنیوی ترقی اور وہ فروغ دنیوی فروغ نتہا تو اور کیا تہا۔ کلام الٰہی اور حدیث نبوی کی طرف ذرا غور کرکے دیکہو کہ ادنمین دو ہی موجود ہین یا مسائل عبادات

اگر نفس کی نظر سے دیکہا جائیگا تو دنیوی ترقی دینی ترقی کا گویا آلہ نظر آئیگی۔ نہ انسان اسلئے مخلوق کیا گیا ہے کہ دنیا سے متنفر ہوکر جنگلون اور پہاڑون مین وحشیون اور چرندون کی طرح بسر کرے اور نہ اسلئے کہ ہمہ تن ہوا و ہوس اور دیگر اعمال ذمیمہ اور اون امور مین جو عقلاً اور عرفاً قبیح ہین رات دن سرگرم رہے بلکہ ایک مبنی ہی امر ہے جو ابتدا ازل سے لیکر ابد تک مشیت ایزدی جاری رہے گی۔ اگر بدیہیات اور محسوسات کا انکار نکیا جائیگا اور زمانہ حال کی شایستگی کو جو ہندوستان مین مغربی علوم کی بدولت پہیل رہی ہے آئینہ بنایا جائیگا۔ اور جو کچہ ترقی بعض مہذب قوم کے مہذب افراد نے غیر ملک مین آکر حاصل کی ہے نظر انداز نکی جائیگی۔ اگر علم شے بہتر از جہل ہے کو تفضیل مسلم تسلیم نکیا جائیگا۔ اگر ہمکو دنیا سے کنارا کرنا اور دین کے کسی نئے معمورہ مین جاکر آباد ہونا ممکن ہوگا۔ تو یہہ بات بہی تسلیم کرنے کے قابل ہوگی کہ ہم کسی دوسری قوم کی تعلیم اور تربیت سے ایسے متنفر اور کافور ہون جیسا جانور سایہ اور لو سے سایہ۔ اگر معرفت الاشیا بالاضداد ہی پر غور کیا جاوے اور دیگر علوم اور فنون کو اپنے قدیمی علوم اور فنون کی ترقی کا ذریعہ بنایا جاوے۔ اگر صرف تحقیق اور تفتیش ہی مقصود سمجہی جاوے اور دینی ترقی سے دنیوی ترقی کو محض اجنبی اور مغایر سمجہا جاوے یا محض دینی ترقی کو ساری کائنات کا مدار سمجہا جاوے

تاہم اس امر سے ہرگز انکار نہیں ہو سکتا کہ
بغیر حاصل کرنے مختلف علوم اور فنون کے
ان باتون کا پیدا ہونا ایسا ہے دشوار ہے
جیسا کہ بدون تیل بتی کے چراغ کا روشن ہونا
اگر ہم غفلت اور سستی کے خمار مین پڑے ہوئے
کروٹین نہ بدلتے رہین اور زمانے کی طرف جو
روز بروز عقلمند اور مہذب بنتا جاتا ہے اور
انسانی شائستگی اور تمدنی حالت پر جو دن
دونی اور رات چوگنی عروج پر ہے نظر کرین
تو ایسا کلمہ ہرگز زبان سے نہ نکالین کہ ہمیان
ہنود کافرون کے علوم اور فنون پڑھکر کافر
بننا منظور نہیں۔ تماشے کی بات ہے کیا اس
عام آزادی کے زمانے مین کسی نے تمہارے
گلے پر چھری پھیر رکھی ہے کہ جسطرح جانو ہو
قدیمی مذہب چھوڑ کر نیا مذہب اختیار کرو
کسی مذہب مین داخل ہونا ہر شخص کے نور باطن
یا سیاہی قلب پر موقوف ہے۔ انسان مختار
ہے کہ جو مذہب باعتبار اصول اور فروع کے
اوسکو پکا اور مستحکم نظر آتا ہو اوسی کو پسند
کرے مگر اس امر کا فتوی کون سے اصول اور
مذہب سے نکلتا ہے کہ تم کسی دوسری قوم کے
ایجاد کئے ہوئے علوم اور فنون حاصل نہ کرو۔
جبکہ بعض کندۂ ناتراش اور متعصب مذہب
کے جھوٹے حامی اس بات کا فتوی دیتے ہون
کہ اسلام کی رو سے علم منطق اور کلام یہانتک
کہ صرف و نحو بیان و معانی وغیرہ جنکے بغیر انسان
حدیث اور قرآن کے معنے اچھی طرح نہیں

سمجھ سکتا اور دینیات سے واقف نہیں ہو سکتا
سب کے سب بدعت مین داخل ہین یعنی پیغمبر
آنحضرت صلے اللہ وسلم اور اونکے تبع تابعین
کے زمانے مین نہ تھین بس انکو دیگر مذاہب کے
علوم اور فنون کی تحصیل کیونکر گوارا ہوگی
کیا اچھا استدلال ہے اگر اسی بات پر فیصلہ
منظور ہے تو دنیا کا خاتمہ ہو چکا کیونکہ جو جو
واقعات اور مشاہدات آنحضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کے بعد ظہور مین آئے سب کے سب
بدعت مین . . . داخل ہونگے غرضکہ ہر ایک
جزئی جیسے ابداع اور احداث کا قائل بنا
ہوگا ہرگز دین مین داخل ہوگی یہانتک کہ
حضرات منکرین کا وجود باوجود ہی اسی حیثیت
مین آجاویگا کیونکہ خیر سے وہ بھی آنحضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین موجود نتھا
قصہ کوتاہ اس حالت دین اسلام مین ایک
نہایت محدود اور غیر وسیع مذہب قرار دیا جائیگا
جو نہایت مضحکے اور استعجاب کے لایق ہوگا اور
مسلمانان ہند اختیار کے وسیع میدان سے
نکلکر جبر کے تیرہ و تنگ مسکن مین آجاوینگے
اور تکلیف مالا یطاق کے مصداق بنینگے۔
یون تو عموماً جملہ مذاہب ہندوستان سے تحصیل
علوم مغربیہ کے بارے مین ابھی تک تعصب
دور نہین ہوا مگر بالخصوص اہل اسلام عجیب
شامت اور ناکامی کے پنجون مین گرفتار ہین
کہ کسی طرح زمانہ جاہلیت کے دقیانوسی خیالات
سے انکی عقب گزاری نہین ہوتی تنہا غفلت

اور کم شوقی ہی کی وجہ سے سرکار انگریزی
قوم کی تعلیم اور تربیت سے دست بردار ہوتی
جاتی ہے چنانچہ دہلی کالج کے ٹوٹنے کی بڑی
قوی وجہ یہی بیان کی گئی ہے کہ دہلی ایک بیوپار
اور حرفت و صنعت کا مقام ہے وہان کے
باشندون کو علوم اور فنون کی کچھ حاجت نہین
اور نہ وہ کچھ ایسی باتون کی پروا رکھتے ہین
جب ہم مختلف مدارس کی حالت پر نظر کرتے ہین
تو اہل اسلام کو تعلیم کے رجسٹرون مین شامل
ہوتے بہت کم دیکھتے ہین یہانتک کہ عشر عشیر اور
بیسوان بلکہ چالیسوان اور اسکے پوچھو تو چالیسوان
حصہ بھی نہین پاتے چنانچہ دہلی کے مشن سکول
مین طالب علمون کی تعداد چار سو ہے جنمین
۱۰ مسلمان ہین اگر وہی پہلا احتمال ظاہر
کیا جاوے کہ دہلی کے اہل اسلام اپنی اولاد کو
مشن سکول دوراندیشی کے سبب سے نہین بھیجتے
تو یہ محض ایک بہانہ ہے کیونکہ گورنمنٹ سکول
وغیرہ دیگر مدارس کی کیفیت بھی ایسی ہی
ہے اگر مشن سکول مین احتمال مذکورہ بالا کا اندیشہ
ہے تو دوسری جگہہ کیا خوف رہا ہے بات یہی ہے
کہ یا تو مسلمانون کو تعصب مذہبی نے خراب
کر رکھا ہے اور یا وہ سستی اور کاہلی سے اپنی بہبودی
اور ترقی مین کوشش کرنا نہین چاہتے یا
اونکو اپنے نفع اور نقصان کی خبر نہین ہر چند
بعض حامیان قوم چاہتے ہین کہ کسیطرح مسلمانون کا
ستارہ جو گردش مین آرہا ہے ٹل جاوے اور
اونکی بدقسمتی کے دن پھر جاوین مگر ابھی تک

کرئی تدبیر کوئی تاثیر اچھی طرح کارگر نہین ہوتی
آخر کب تک ۔ امید ہے کہ کبھی نہ کبھی تو وہ ابنائے جنس
کی طرف متوجہ ہونگے اور کبھی تو قوم کے
دردمند اور ہواخواہون کے نالہائے نیم شبی
اور دعائے سحری قبولیت کے درجے پر پہنچینگی
دست از طلب ندارم تا کام من بر آید
یا تن رسد بجانان یا جان ز تن بر آید

ایک بدمعاش کا اعلان

مندرجہ ذیل خط جناب خلیفہ سید محمد حسن صاحب
بہادر وزیر ریاست پٹیالہ نے ارسال فرمایا ہے
جس سے واضح ہوتا ہے کہ ایک بدمعاش جناب
ممدوح کے نام سے اونکے احباب کو دہوکا دیکر روپیہ
وصول کرتا پھرتا ہے۔ لہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ کوئی
صاحب اوسکے فریب مین نہ آوین وہو ہذا

جناب سید میر حسن صاحب مالک اخبار خیرخواہ عالم
دہلی زاد عنایتہ ۔ سال گذشتہ مین ایک
بدمعاش نے جو میرا ہموطن اور ایک معزز
عہدہ دار ریاست کا بیٹا ہے اور جسکو اوسکے
باپ نے اوسکی بد اطواری کے سبب سے اپنے گھر سے
نکال دیا ہے میرے بعض کرمفرماؤن کے پاس
جاکر کہین کسی بہانہ اور کہین کسی بہانہ سے میرے
نام سے تھوڑا تھوڑا روپیہ فریبًا حاصل کیا تھا
ایک صاحب کو ایک مقام سے میری طرف سے
اس مضمون کا تار بھیجا کہ مین کسی خاص سبب سے
یہان آیا ہون اور روپیے کی ضرورت ہے
آپ اسقدر روپیہ فلان شخص کو دیدیجئے اور
انکے یا اوس سے اگلے روز اونکے پاس گیا
اور وہی نام ظاہر کرکے روپیہ مانگا چونکہ انہون
نے دہوکہ مین آکر سو روپے اوسکو دیدئے مگر
اوسوقت کچھ معلوم نہ تھا کہ یہہ کون شخص ہے
لیکن جب اس نے گوالیار سے جناب سردار
دیوا سنگھ صاحب پریزیڈنٹ کونسل ایجنسی پٹیالہ
کے نام سے ریاست دہولپور کے ایک اہلکار کے
نام سے حکا ایک تار بھیجا اور اوس نے اس
سبب سے کہ سردار صاحب گوالیار جانے اور ایسا
پیغام بھیجنے سے ایک تعجب ہوتا تھا ریاست کی
جانب سے یہان تار بھیجا گیا اور اوسکا حلیہ لکھا
تو معلوم ہوگیا کہ یہہ وہی بدمعاش ہے پس
یہان کے لکھنے پر اسکو وہان قید ہوئی لیکن
اب وہ جیلخانہ سے چھوٹ گیا ہے اور اوس نے
انہین دنون مین میری جانب سے میری ایک
دوست کو اسیطرحکا ایک تار بھیجا اور خود دوسرے
روز جاکر میری جانب سے ایک جعلی خط پیش کیا
چونکہ طرز تحریر پیغام سے ہی اونکو شبہہ ہوگیا
تھا اور خط دیکھکر راستہ بھا اوسکے فریب کا
یقین ہوگیا انہون نے اوسکو کچھ نہ دیا اور
مجکو اس حال سے اطلاع دی چونکہ یہہ شخص بڑا
بدمعاش ہے اور لوگون کو فریب اور دہوکہ
دیکر طرح طرح سے لوٹتا ہے لہذا گذارش ہے
کہ آپ بنظر رفاہ عام میرے اس خط کو اپنے
عمدہ اخبار مین چھاپ دیجئے تاکہ کوئی شخص
اوسکے فریب مین آکر نقصان نہ اوٹھائے خصوصًا
میری احباب اور کرمفرما جو اسکے اطوار سے
واقف نہین ہین یہہ شخص متوسط القد لانبا اندام
سانولی رنگ کا ہے۔
المرقوم یکم اپریل سنه
الراقم سید محمد حسن وزیر ریاست پٹیالہ۔

کارسپانڈنس

کوہ شملہ

۲۔ اپریل کو حضور والیسرائے بہادر گورنر جنرل
کشور ہند مقام سوکن علاقہ گھہاٹ مین قیام
فرماکر ۳۔ کو بوقت ۵ بجے شام کے معہ لیڈی
لٹن صاحبہ و صاحبان عالیشان و صاحب
ڈپٹی کمشنر بہادر شملہ داخل شملہ ہوئے پیشوائی
اور ۳۱ توپ کی سلامی حسب معمول ادا ہوئی
۴۔ کو جناب کمانڈر انچیف صاحب بہادر افواج
ہند واسطے ملاقات حضور ممدوح کو ٹھی پر تشریف
لے گئے ۔ شروع ماہ مئی مین حضور لفٹنٹ گورنر
بہادر پنجاب کے بہی تشریف لانیکی خبر ہے
چند روز مین راجہ صاحب بہادر والی نابہہ
کے تشریف لانیکی بہی خبر ہے ۔
میونسپل کمیٹی کی تجویز ہے کہ جو پاخانے بازارون
مین دو کانداروں کے ہین وہ اوٹہادئے جاوین
اور بجائے اونکے کمیٹی کی طرف سے گلیون مین
پاخانے بنوادئے جاوین ۔

فیروزپور

کارسپانڈنٹ صاحب اپنے خط مورخہ ۱۳ مارچ
مین لکھتے ہین کہ ۲۱ و ۲۳ مارچ کو یہان پر گھوڑ
دوڑ ہوئی صاحبان انگریز و ہندوستانی
رئیسون کے گھوڑے دوڑائے گئے منجملہ اونکے

راجہ صاحب بہادر والئی فرید کوٹ کے دو گھوڑے
ہارے اور صاحبان انگریز کے گھوڑے غالب
رہے یہہ معلوم نہین ہوا کہ بازی کسقدر روپے
کی تہی فقط۔

خلاصۂ اخبارات

صلحنامہ روس و ٹرکی

باوجودیکہ صلحنامہ کی شرایط یورپ کے تمام اخبارون مین کثرت سے مشتہر ہو چکی ہین مگر اون کی نسبت اب تک کوئی بات سرکاری طور پر مشتہر نہین ہوئی ہے جو عہدنامہ روس اور ٹرکی کے درمیان ۳ مارچ کو مقام سین اسٹیفنس ہوا تہا اوسکا سرنامہ صلح کی ابتدائی شرایط ہے اور اوسمین ۲۹ شرطین ہین اور اونکا مضمون نہایت معتبر سند کے بموجب حسب تفصیل ذیل ہے۔

عہدنامہ کی پہلی شرایط مونٹی نیگرو اور سرویا اور بلگیریا سے متعلق ہین۔

جسقدر خرچہ جنگ ٹرکی کو ادا کرنا پڑیگا اوسکی تعداد ایک ارب ۴۱ کروڑ سکہ روبل قرار دی گئی ہے جس مین سے ایک ارب دس کروڑ روبل اوس ملک کی قیمت سے وصول ہونگے جو آرمینیا مین روسیون کے حوالے کیا گیا ہے باقی ۳۱ کروڑ روبل کی نسبت ہنوز یہہ بات نہین قرار پائی ہے کہ وہ کسقدر مدت مین اور کن شرایط کے بموجب ادا کئے جاوینگے مصر اور بلگیریا کے خراج یا ٹرکی جہازون کے حوالے کئے جانے کی نسبت کوئی ذمہ داری نہین قرار پائی ہے اور نہ اوسکا کچھ ذکر کیا گیا ہے

عہدنامہ مین یہہ بیان کیا گیا ہے کہ اس روپے کے طریقہ ادا کی نسبت گورنمنٹ ٹرکی اور روس کے درمیان بعدہ تصفیہ ہوگا۔

شہر صوفیہ بلگیریا کے ملک مین شامل ہوگا سرویا مین سینیزا اور پری تی نیار اور مونٹی نیگرو مین انٹیواری اور پاڈگوریزا اور سپیزا اور نکسکس شامل ہونگے بلگیریا کے تمام قلعے مسمار کئے جاوینگے اور ترکون کی کوئی فوج بلگیریا مین نہین رہیگی ٹرکون کی ڈاک اور تار برقی اور فوج کی آمد و رفت کے واسطے بلگیریا مین ایک جنگی سڑک بنائی جاویگی مگر فوج کو یہہ اجازت ہوگی کہ وہ رستہ مین وہان قیام کرے مسلمانون کو اختیار ہے کہ وہ بلگیریا کو واپس چلے آوین اور اگر دو برس کے اندر وہ اپنی جایداد کی نسبت تمام معاملات کو طے کرینگے تو اونکی جایداد بیوہ اور یتیمون کے فنڈ کے فایدہ کی خاطر فروخت کر دیجائیگی جسقدر روپیہ محصول کی بابت بوسنیا اور ہرزیگووینا مین باقی ہے اوسکا مطالبہ نہین کیا جاویگا سنہ ۱۸۸۰ تک اُن صوبون کی آمدنی اون شخصون کا نقصان پورا کرنے کیواسطے جنکو بغاوت کے باعث سے صدمہ پہنچا ہے اور ضروریات مختص المقام کے رفع کرنے مین صرف کی جاویگی اگر کسی دعوے کی نسبت تنازعہ ہوگا تو اوسکا فیصلہ روس اور آسٹریا کے کمشنر بطور پنچ کے کرینگے۔

آبنائے ڈاردنیلز و باسفرس مین تاجرون کے جہازون کو لڑائی اور امن کے زمانہ مین آزادانہ آمد و رفت کی اجازت دی گئی ہے

پچاس ہزار آدمی کی فوج جسمین چہ ڈویژن پیادہ اور دو ڈویژن سوارون کے ہونگے دو برس کے واسطے بلگیریا مین اوسوقت تک قابض رہیگی جب تک کہ وہان بلگیریا کی فوج ملیشیا قایم ہو جسکی تعداد بعدہ روس اور ٹرکی کی رائے سے قرار پاویگی روسیون کی فوج جو بلگیریا مین رہیگی وہ ملک روس تک اپنی آمد و رفت رومینیا اور دوبرجا اور بر غارش کے اون حصون کے رستہ سے قایم رکہیگی جو بحر اسود کی جانب واقع ہین اور ضروری گودام مقرر کئے جاوینگے جبوقت تک روسیون کی فوج بلگیریا مین رہیگی اوسکا خرچ ملک سے لیا جاویگا جو سامان جنگ بلگیریا کے قلعون مین بمع شملہ اور وارنا کے موجود ہے وہ سلطان ٹرکی کی مالیت ہے۔

بیطوم اور اردہان اور کرس معہ اوس ملک کے جو اونمین شامل ہے روس کو حوالہ کر دئے گئے ٹرکی اور رومینیا کے درمیان ایک معاہدہ تجویز کیا جاویگا رومینیا کو اختیار ہے کہ وہ خرچہ جنگ کی بابت براہ راست ٹرکی سے دعوے کرے مونٹی نیگرو یا سرویا کے واسطے کوئی ہرجہ جنگ نہین ٹہرا یا سرویا والے یا مونٹی نیگرو والے جو ٹرکی مین سفر کرتے ہون یا وہان رہتے ہون وہ سلطنت ٹرکی کے قوانین کے تابع ہونگے جہان تک کہ یہہ قانون قومی قانون کے برخلاف نہون روس اور ٹرکی اور بلگیریا کے کمشنر واسطے اصلی محاصل کے بموجب بلگیریا کے خراج کی تعداد کو تجویز کرینگے۔

جو انتظامی اصلاحین کانفرنس کے اول جلسہ مین قرار پائی تہین وہ باسینیا اور ہرزگونا مین عمل مین لائی جاوینگی۔

تہسلی اور ایپیرس کا انتظام اوس انتظام کے بموجب ہوگا جیسا کہ سنہ ۱۸۶۸ع مین کریٹ مین ہوا تہا یونان یا کریٹ کا عہدنامہ مین کچہ ذکر نہین ہے روسی نسل کے عابدون کے حقوق جو ماونٹ ایتہس مین رہتے ہین قایم رکہے گئے۔

ارض روم اور طرابزون کے قبضہ کا کوئی ذکر نہین کیا گیا ہے مگر روسیونکی فوج کو روس کو واپس جاتے وقت طرابزون سے جہاز پر سوار ہونیکا استحقاق حاصل ہے یہہ بات قرار دی گئی ہے کہ روسی ٹرکی کے ملک واقع ایشیا کو چہہ مہینے کے اندر خالی کردین۔

ٹرکی کے ملک واقع یورپ کا خالی کرنا فوراً شروع کیا جاوے اور تین مہینے مین کل ملک خالی کردیا جاویگا۔

جو یوروپین کمیشن دریاے ڈانیوب کی جہاز رانی سے متعلق ہین اوسکے اختیار بدستور قایم رہین سلطان ٹرکی جہاز رانی کو اپنے خرچ سے بہہ قایم کرنے اور جن شخصون کو لڑائی کے باعث سے نقصان پہونچا ہے اون کے نقصان پورا کرنے کا ذمہ کرتے ہین اون دونون باتون کا خرچ جو پانچ لاکہہ فرنیک سے کم ہوگا اوس روپے مین سے مجرا کیا جاویگا جو سلطان ٹرکی کو کمشنر سے واجب ہے۔

جب تک کہ روس اور ٹرکی کے درمیان ایک جدید عہدنامہ تجارت سے متعلق تحریر ہو اوسوقت تک محصولات مروجہ اسیطرح بدستور جاری رہین گے جیسے کہ وہ لڑائی سے پہلے تہے ٹرکی اسکا ذمہ کرتی ہے کہ وہ اون تمام نالشات کو جو روسی اور ٹرکی کے رعایا کے درمیان ہون مصالحت کے ساتہہ فیصل کریگی اور جو قانونی تجویزین صادر ہوچکی ہون اون سب کی فوراً تعمیل کریگی۔

عہدنامہ مین یہہ بیان کیا گیا ہے کہ چونکہ روس ملک کا ضبط کرنا نہین چاہتا ہے اسوجہہ سے وہ ڈوبرسجا کو اس غرض سے لیتا ہے کہ اوسکو بس ریبیا کے اوس حصہ کی عوض مین جو روسینیا مین واقع ہے روسینیا کو دیدے۔

یہہ بات قرار پائی ہے کہ ٹرکی اور ایران کی سرحد کا معاملہ قلیل عرصہ مین طے کیا جاوے عہدنامہ کی تصدیق پندرہ دن کے اندر کیجاویگی مگر تعمیل اوسکی فوراً واجب ہوگی

کانگریس کی معرفت نہ تو عہدنامہ کی تصدیق اور نہ شرایط اطاعت اور نہ روس اور ٹرکی کے اتفاق کا عہدنامہ مین کچہ ذکر ہے۔

خرچ جنگ کے ادا کرنے کی نسبت جزئیات کا فیصلہ جو مقام سین اسٹیفنس مین قرار پایا تہا ملتوی کردیا گیا۔ فقط۔ انسٹیٹیوٹ گزٹ

ڈیوک آف ایڈنبرا اخبار دینی ٹی فیر بیان کرتا ہے کہ،، یہہ بات طے ہوگئی ہے کہ ہز رائل ہائنس ڈیوک آف ایڈنبرا جو حضور ملکہ معظمہ کے جہاز موسومہ سلطان کے کمانڈر ہین جواب انگریزی جہازون کے ساتہہ بحیرہ مارمورا مین موجود ہے واپس بلائے جاوین ڈیوک ممدوح کو ایک نیا عہدہ دیا جاویگا جسکی وجہ سے وہ کسی لڑائی مین جو انگریزی جہازون کے بیڑہ کے ذریعہ سے کی جائے شریک ہونے کی قدرت سے بچ جاوینگے۔ منہ

روسی سوداگر اخبار بمبئی گزٹ کا کارسپانڈنٹ راجکوٹ سے لکہتا ہے کہ یہان آجکل ایک روسی سوداگر موجود ہے جسکے پاس تجارت کی مختلف قسم کی چیزین ہین اس شخص کے چہرہ سے شرافت اور وجاہت پائی جاتی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ روس کے امرا مین سے ہے وہ صرف انگریزی فرانسیسی جرمنی اور یورپ کی اور زبانین ہی نہین بولتا ہے بلکہ بہت سی مشرقی زبانون سے بہی بخوبی واقف ہے معلوم ہوتا ہے کہ جو کشیدگی آجکل ملک انگلستان اور روس کے درمیان ہو رہی ہے اوسکی وجہ سے یہان کے ہندوستانیون کو ایک روسی کے دیکہنے کا نہایت شوق ہوا ہے۔ منہ

پونا سر جانک صاحب کا شکریہ گورنمنٹ نے بعوض اون کوششون کے ادا کیا تہا جو قحط مین کی تہین گورنمنٹ کی شکرگزاری کی نسبت اون زیادہ استحقاق پیدا کر رہی ہے یعنی جمعہ گزشتہ کو صاحب مذکور نے بذریعہ کانفرنس کے چند ضروری معاملات پر بحث کرنے کا بندوبست کیا مثلاً پارلیمنٹ مین ہندوستانی ممبرون کا داخل ہونا اور ہندوستانیون کی فوج والنٹیر قایم کرنا

ہماری عدالت ہائے دیوانی کی ترکیب - سکہ قانون - اسٹیمپ اور دیسی اخبارون کا قانون اور ایک یا دو اور باتین - منہ

ولایت کے بعض اخبارون مین بیان کیا جاتا ہے کہ ڈیوک آف سدرلینڈ نے یہہ اظہار کیا ہے کہ اگر لڑائی شروع ہو گی تو ہم اپنی طرف سے ایک پرایوٹ رجمنٹ پانچہزار ہائی لینڈر سپاہیون کی جمع کرینگے -

مبارکبادیان جسوقت صلحنامہ پر دستخط ہو گئے تو شاہنشاہ روس اور سلطان ٹرکی نے ایک دوسرے کو اس کی نسبت مبارکباد دی چنانچہ سلطان ٹرکی نے شاہنشاہ روس کو ایک تار برقی مین یہہ لکھا ،، کہ آپکے تخت نشینی کی سالگرہ کے دن مین آپ کو مبارکباد دیتا ہون اور جو دوستانہ تعلقات ہمارے درمیان تھے اون کو از سر نو قایم کرنے کی خواہش کرتا ہون - شاہنشاہ روس نے اوسکے جواب مین یہہ لکھا کہ ،، مین آپکے مبارکباد کا شکریہ ادا کرتا ہون جو میرے پاس اوسی وقت پہونچی جبکہ صلحنامہ پر دستخط ہونے کی خبر پہونچی تہی پس اس اتفاق سے بحکم اسباب کی علامت نظر آتی ہے کہ ہمارے درمیان ہمیشہ عمدہ تعلقات جاری رہین گے - منہ

ہمنے سنا ہے کہ تمام عہدہ دارون کی رخصت فرلو روک دی گئی ہے چنانچہ ایک عہدہ دار جو درحقیقت جہاز پہ سوار ہو گیا تہا اوسکو شنبہ گذشتہ کو جہاز پر سے اوتر آنے کا حکم ہوا تہا - منہ

روس اور انگلستان

اخبار [illegible] لکھتا ہے کہ ،، روسیون کی فوج کی کثرت کی نسبت بہت کچھہ لغو باتین بیان کیجاتی ہین اور یہہ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ ایک انگریزی فوج کو جس مین پچہتر ہزار یا ایک لاکھہ آدمی ہون باسانی مغلوب کر سکتی ہے مگر یہہ بات فراموش کر دی گئی ہے کہ روس نے ایک ایسی فوج کے ذریعہ سے جس مین شاید پانچ لاکھہ آدمی تہے ایک نہایت وسیع ملک فتح کیا ہے اور اوس ملک کی حفاظت اور نیز پندرہ سو یا دو ہزار میل تک اپنی آمد و رفت کے رستہ کی حفاظت اونکو لازم ہے رومینیا کی ناراضی کے باعث سے اوسکو مجبوری ایک بڑی فوج دریائے ڈنیوب کے شمال مین رکھنی پڑیگی اور شاید دو لاکھہ آدمی بلگیریا اور رومیلیا مین مستحکم مقامات پر قبضہ رکھنے اور آمد و رفت کے جاری رکھنے کے واسطے درکار ہونگے بخلاف اسکے انگلستان کو اپنی فوج کے واسطے کسی رستہ کی حفاظت کرنی نہین ہے بلکہ وہ اپنے حملہ کے واسطے ایک موقع کو منتخب کر کے اپنی تمام فوج کو اوسی مقام پہ جمع کر سکتی ہے اگر انگریزون کی فوج قسطنطنیہ پہ حملہ کریگی جہانکہ روسیو کی فوج کثرت سے جمع ہے اور جہان کہ اونکو اپنے مورچون کو استحکام دینے کا موقع ملا ہے تو انگریزون کو کامیابی کی توقع کچھہ بہت زیادہ نہوگی خصوصاً اس وجہ سے کہ حالت موجودہ مین ترکون پہ اپنی دار السلطنت کی حفاظت کرنا روسیون کیطرف سے لڑنا لازم ہوگا لیکن اگر مغرب کی طرف سے روسیون پر کامیابی کے ساتھہ حملہ کیا جاویگا تو اونکو مجبور ہو کر رومیلیا کو خالی کرنا پڑیگا اس بحث مین ہمنے اوس مدد کا کچھہ خیال نہین کیا ہے جو ہندوستانی فوج کا ایک کنٹنجنٹ دے سکیگا کیونکہ ہم اس رائے کو پسند نہین کرتے ہین کہ اس ملک کی ہندوستانی فوج یورپ مین لڑنے کیواسطے بہیجی جاوے گو یہہ ایک عمدہ بات ہوگی کہ اون کے باعث سے ایشیا مین روسیون کی توجہ اوسی طرف مصروف رہیگی لیکن اگر انگلستان کو ایسے مددگارون کی ضرورت ہے جو اوسکی طرف سے نہایت عمدہ طور صرف تنخواہ ہی کی خاطر نہین بلکہ انتقام لینے کی خاطر ہی لڑینگے تو وہ صرف جنرل بیکر کو ترکی فوج کا ایک کنٹنجنٹ مرتب کرنے کے واسطے مستعد کرے اور صاحب موصوف ایک مہینے کے عرصہ مین تیس ہزار آدمیون کی ایک فوج جمع کر لینگے جو روسیون پر یہہ بات ظاہر کر دینگے کہ جبکہ وہ ایسے افسرون کی ہدایت مین ہوتے ہین جو اپنے کام سے بخوبی واقف ہون اور وفادار ہون تو وہ کسطرح پر لڑ سکتے ہین منہ

قسطنطنیہ یورپ مین قسطنطنیہ دولت عثمانیہ کی بنا ہے جس جگہہ یہہ شہر اب بستا ہے پہلے اس جگہہ بیزنطیہ شہر آباد تہا جسکی بنیاد بیزاس نے جو یونانیون کا سر لشکر تہا ۶۵۶ قبل مسیح کے ڈالی تہی اوسکے بعد قسطنطین کبیر نے سنہ ۳۲۶ء مین اسکو از سر نو بنا کیا اور اپنے نام پر اسکا نام رکہا - بہت دفعہ اس شہر کا محاصرہ ہوا ہے مگر دو دفعہ کے

سوا کبھی فتح نہیں ہوا - اول سنہ ۱۲۰۴ع میں مطابق سنہ ۶۰۰ ہجری کے عیسائیوں نے اسے فتح کیا۔ دوسری دفعہ سنہ ۱۴۵۳ع میں مطابق سنہ ۸۵۷ ہجری کے محمد فاتح نے اس پر قبضہ کیا اور رومیوں کی سلطنت کا زوال ہوا جب سنہ ۱۸۷۷ع میں دولت عثمانیہ اور سلطنت روس میں لڑائی ہوئی اوسوقت صدہا لشکر روس سے بچاؤ کے لئے اسی شہر میں پناہ گزین ہوئے تھے عموماً یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ اس شہر سے پاکیزہ اور خوشنما شہر روئے زمین پر نہیں کیونکہ یہ پہاڑیوں مثلثۃ الزوایا پر یہ شہر بستا ہے جنہیں باسفرس دائیں طرف سے اور خلیج قسطنطنیہ بائیں طرف سے جدا کرتا ہے جو شخص بحر مارمورا سے بذریعہ کشتی کے اوس میں آتا ہے استنبول اوسکے بائیں جانب اور سکوتاری دائیں جانب پڑتا ہے اور غلطہ پہاڑی پر سامنے نظر آتا ہے اور اسکے پرے پک اوغلی دکھائی دیتا ہے جو بڑی منڈیاں تجارت کی ہیں اور سمندر سے سیکڑوں مسجدیں اور زرنگار کلس اور منارے اور عمدہ محل اور سرو کے درخت اور عجیب چیزیں نظر آتی ہیں جنکے دیکھنے سے آنکھوں کو تازگی اور روح کو فرحت ہوتی ہے جس وقت آفتاب طلوع کرتا ہے اور اوسکی کرنیں زرنگار گنبدوں اور کلسوں پر پڑتی ہیں تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ گویا ایک سنہری دریا عجائب موج زن ہے اور صدائے سبحان اللہ بے اختیار دل سے نکلتی ہے لیکن اس شہر کے کوچے تنگ ہیں جنکی صفائی کے بسنے والے کچھ پروا نہیں کرتے

خلیج قسطنطنیہ چار میل کی مسافت میں پھیلتا ہے اور اس میں ۱۲۰۰ کشتیاں چل سکتی ہیں - خلیج باسفورس پر کئی عمدہ محل بنے ہوئے ہیں جنمیں شاہی محل سب سے بڑھکر اور پہاڑی پر آباد ہے شہر کے بیرونی حصہ میں ٹکسال اور جامع مسجد اور ہسپتال وغیرہ عمارتیں آباد ہیں جنمیں وظیفہ خوار آدمی رہتے ہیں دوسرے حصہ میں دربار اور کچہری اور سلح خانہ اور بادشاہی باورچیخانہ اور کئی اصطبل اور مجلس گاہیں بنی ہوئی ہیں اور قورنتیہ ستون ہیں جنہیں تھیودوسیس نے بنایا تیسرے حصہ میں بادشاہی حرم سرا اور کئی عمدہ باغ ہیں - اس حصہ میں ایک بہت تکلف دروازہ سے استنبول کی طرف سے آنا ہوتا ہے جسے باب ہمایوں یا باب عالی کہتے ہیں قسطنطنیہ میں ۴۰ مدرسے اور ۶۳ گرجا اور ۲۰۵ جامع مسجدیں ہیں جنمیں سے بڑی اور خوبصورت اجا صوفیہ کی جامع مسجد ہے اسے پہلے قسطنطین اعظم نے گرجا بنایا تھا مگر ایک دفعہ اس میں آگ لگ گئی تھی اور جل گئی تھی اسکے بعد جستنیان نے چھٹی صدی میں از سر نو تعمیر کیا لیکن جب محمد فاتح نے قسطنطنیہ کو فتح کیا تو پھر جامع مسجد بنالیا - اسکے سوا قسطنطنیہ میں اور بھی کئی عمدہ مسجدیں ہیں منجملہ اونکے مسجد سلیمان اور مسجد سلطان احمد ہے اسکا صحن سنگ مرمر کا ہے اور اسکے چھ منار ہیں جو دنیا میں اپنا نظیر نہیں رکھتے - اسکے سوا تین سو حمام بھی ہیں اسکے بازاروں میں تمام دنیا کی چیزیں اور ہر طرح کے اسباب فروخت ہوتے ہیں اور اسکے کئی عجائب خانہ اور بہت مدرسے ہیں جنمیں سے بعض طبی اور بعض فوجی اور بعض مدارس صناعت مردانہ و زنانہ بعض علمی و حرفی بچوں کے اور بعض نابینوں کے ہیں - اسکے علاوہ ۴۰ کتب خانے ہیں جنمیں ۱۲۱۶۰۳ عمدہ اور قلمی کتابیں ہیں دار الطبع ۵۰ اخبار مختلف زبانوں کے جیسے عربی ارمنی رومی ترکی انگریزی فرانسیسی وغیرہ بعض یومیہ اور بعض ہفتہ وار نکلتے ہیں تاریخ توپخانہ میں ہتھیار بنانے کے مکان اور کشتیوں کے اور ترمیم کرنے کے حوض اور گولہ چلانے کے گھر موجود ہیں اس شہر کے باشندے قریب ۸ لاکھ کے ہیں فقط - پنجابی اخبار

فوج ظفر موج سرکار برطانیہ

انگلستان میں جو اندرونی فوج سرکار برطانیہ کی تیار ہے یا لندن میں اوسکی تعداد یوں لکھی ہے وہ فوج جو اسوقت لندن میں موجود ہے ۹۹ ہزار

فوج ملیشیا و محافظ	۱۴۰ ہزار
فوج ملیشیا	۸۰ ہزار
فوج والنٹیر	ایک لاکھ ۸۰ ہزار
سکنڈ کلاس فوج محافظ	دس ہزار
میزان کل	۴ لاکھ ۱۲ ہزار ہے

سوائے اسکے اطراف و اکناف عالم میں جسقدر فوج سرکار برطانیہ کی ہے اور فوج بحری علاوہ اسکے ہے - پٹیالہ اخبار

خزانہ اوس ہفتہ کو جو ۲۰ مارچ کو ختم ہوا بنک آف انگلنڈ میں حسب ذیل کاغذات زر کے موجود تھے ریزرو نوٹ ایک کروڑ ۸ لاکھ ۔ پونڈ سکہ

کرور ۴۹ لاکھ بلین ۲ کروڑ ۴۰ لاکھ ۔

بحری قوت انگلنڈ ۱۵ فروری کو جو لندن مین کمیٹی ہوئی اوس مین یہہ بیان کیا گیا کہ سرکار انگریزی کے دو سو ۱۰ جہاز ہین اور اونکے واسطے ایک سو ۱۰ جنٹلمین مقرر ہین جنمین ۸ سو ۲۰ جرنیل اور ۱۳ سو کرنیل اور ایکہزار ۱۹ سو لفٹنٹ کرنیل اور ۱۳ ہزار ۵ سو ۰۰ چہوٹے چہوٹے افسر ہین

جدید سلسلہ تار روسی فوج جس روز سے مقام اورنہ سے اسطرف آگے بڑہی ہے سلسلہ تار برقی یورپ کا اوسروز سے منقطع ہو گیا ہے اور انگریزون کے جو جنگی جہاز آستانہ پر آئے ہین اونکے افسرون نے جلدی خبرین لندن سے منگانے اور بہیجنے لندن کو بہجانے کے لئے مالٹا اور بیسکا اور سیرا اور تینیڈوس مقامات کے مابین دریا کے نیچے پانی کے اندر ازسرنو ایک سلسلہ ٹیلیگراف کا خاص قایم کیا ہے ۔ کشف الاخبار

فوجی افسرونکو رخصت کی ممانعت

جو فوجی افسر رخصت پر تہے گورنمنٹ نے اونکو اپنی اپنی رجمنٹ مین طلب کیا ہے اور اب گورنمنٹ نے کل رجمنٹ کے افسرونکو ممانعت کی ہے کہ کسی سپاہی کو خانگی کار کے واسطے رخصت نہ دے جو رخصت تعطیل فوجی سپاہیون اور افسرون کو دیگئی تہی وہ اب منسوخ کی گئی ہے ۔ آفتاب پنجاب

فتور جیلخانہ سنا ہے کہ جیلخانہ نواگر مین فتور ہو گیا جو وہ ۱۵ قیدی نکل گئے اتفاقاً جیلخانہ کے گارد نے گیا اونمین سے قریب بارہ ۱۲ آدمیون کے گولی سے مارے گئے ۔ منہ

گدی سے اوتار اجانا حسب الحکم گورنمنٹ

سنہد راجہ صاحب سوکیت بباعث اوس بے انتظامی کے جس سے ماہ جنوری مین اون کی ریاست مین مفسدہ برپا ہو گیا تہا گدی سے اوتارے گئے جو بالفعل لاہور مین رہینگے اور اونکا فرزند ارجمند اگر لایق دیکہا گیا تو انکی جگہہ گدی نشین کیا جاویگا ۔ منہ

کاشمیر گورنمنٹ پنجاب نے حسب سفارش میجر ہنڈرسن صاحب کے ہدایت کی ہے کہ بخوف اندیشہ قحط کے سوائے رستہ پیر پنجال کے تمام راستے کاشمیر کو جانے کے چند روز کے لئے بند کردئے جائین بلکہ پیر پنجال کا رستہ بہی ۱۰ مئی سے پہلے نہ کہلیگا ۔ منہ

سورت مین لیسنس ٹکیس کی صورت

جام جمشید کے کارسپانڈنٹ از سورت سے خبر دیجاتی ہے کہ جو لیسنس ٹکیس کی تشخیص کا حکم جو میونسپلٹی سورت نے جاری کیا تو اسپر شہر سورت کے دوکاندار براہ جہالت تعمیل کرنیوالونکے ساتہہ نہایت برائی سے پیش آئے جب پولیس کی مدد لیکر گئے تو اونسے بہی وہی برتاو برتا جو شایان مطیع رعایا کو نہ تہا اور یہہ کہتے تہے کہ روپیہ ٹکیس دینے کو ہمارے پاس نہین اسکے بدلے جیلخانہ جانا منظور ہے پولس نے اون شریرونمین سے دو آدمیونکو گرفتار کیا بعض آدمی اس خوف سے جنگلو مین بہاگ گئے ۔ اور باقی آدمی جیلخانہ بہیجے گئے مگر اونکے پیچہے ایک گروہ کثیر ہمراہ تہا اور کہتا تہا کہ جہان یہہ جائینگے وہین ہم بہی چلینگے حکام نے اونکی نادانی کی یہہ کیفیت دیکہکر سبکو چہوڑ دیا ۔ ۲۲ مارچ کو سورت کے محلہ سیتواڑہ اور صلابتپور مین درمیان لایسنس کمیٹی اور دوکاندارون کے خوب زدوکوب ہوئی اور جب وارنٹ اونکی گرفتاری کا جاری ہوا تو سیکڑون آدمی مجرمون کے حامی بنگئے ۔ غرض اسروز بڑا ہی طوفان بے تمیزی برپا رہا ۔ وارس گزٹ

تخفیف ڈاک کی بابت جو ہمنے پہلے پرچہ مین لکہا تہا اوسکا عمل درآمد یکم اپریل سے شروع ہو گیا یعنی ۱۰ تولہ تک گوشہ کشادہ پولندہ پر ۱۲ آنہ کا محصول ہے

پشاور ایک کارسپانڈنٹ صاحب کی تحریر ہے کہ جو سپاہی اور افسر لوگ رخصت پر گئے تہے وہ سب واپس بلائے گئے اور افواہ یہہ بہی ہے کہ نمبر ۲ پلٹن و رسالہ کو تیار رہنے کا حکم ہے سنا ہے کہ امیر کابل اطراف کابل مین فوج روانہ کر رہے ہین کابل مین بوجہ زیادتی بارش کے دریائے لنڈی بڑی طغیانی پر ہے جسکے سبب قلعہ مچنی کے قریب دو کشتیان ڈوب گئین اور چند آدمی ضایع ہوئے ۔ دریائے مذکور کے کنارہ کی زراعت بالکل خراب ہو گئی پانی کا زور شہر تک معلوم ہوتا ہے بلکہ سنا ہے کہ اٹک کے پل کو بہی صدمہ پہنچا ہے ۔ امسال باعث منسوخ ہونے رخصت ہے کے مری پر صاحبان انگریز کا جانا ملتوی رہا ۔

تیاری قلعہ وہی صاحب لکہتے ہین کہ واسطے تیاری قلعہ راولپنڈی کے پانچ لاکھ روپیہ کی منظوری ہوئی ہے اور کام عنقریب شروع ہونیوالا ہے ۔

اخبارات تار برقی

لندن یکم اپریل - اب یہہ بات طے ہوئی ہے کہ آنربل گیتہورن ہارڈی بجاے مارکوئس آف سالسبری کے وزیر سلطنت ہند مقرر ہونگے اور غالبًا خطاب اونکو پیر کا ملیگا کرنیل ایڈلر فریڈرک اسٹینلی دفتر جنگ مین مسٹر ہارڈی کی جگہہ اور سرایچ می بیچ سیلون اسٹیشن کرنیل اسٹینلی کی جگہہ مقرر ہوے ہین -

لندن یکم اپریل - گورنمنٹ انگریزی نے اپنی تمام نوآبادیون کو اس امر سے مطلع کردیا ہے کہ اونکو اون تمام ملکون مین جو حملہ کے لایق ہون حفاظت کی تدابیر عمل مین لانی چاہیے -

جو پیغام حضور ملکہ معظمہ نے پارلیمنٹ کے نام بہیجا ہے وہ مختصر اور حسب ضابطہ ہے پیغام مذکور مین فوج ریزرو کے فورًا طلب کیے جانے کی یہہ وجہ بیان کی گئی ہے کہ امن کے قایم رہنے اور گورنمنٹ انگریزی کے مطالب کی حفاظت کے واسطے بندوبست کرنا ضرور ہے

سر اسٹیفورڈ نارتھ کوٹ نے اس بیان کی تصدیق کی کہ لارڈ سالسبری وزیر صیغہ خارجہ اور کرنل اسٹینلی وزیر صیغہ جنگ اور مسٹر ہارڈی لارڈ سالسبری کی جگہہ مقرر ہوئے ہین

قسطنطنیہ یکم اپریل - روسیون کی فوج شتلجا کی لین کو مستحکم کر رہی ہے -

غازی احمد مختار پاشا ٹرکی اسٹاف کے افسر اور غازی عثمان پاشا صوبہ قسطنطنیہ کے گورنر مقرر ہوئے ہین -

سرویا اپنی فوج پہر جمع کر رہی ہے -

لندن ۲-۳ اپریل گورنمنٹ انگریزی نے اپنے ایک گشتی مراسلہ مین اپنی کارروائی کی تائید کی ہے یہہ مراسلہ مضبوطی کے ساتہہ لکہا گیا ہے مگر اوس سے لڑائی کی خواہش نہین پائی جاتی ہے اوس مین عہدنامہ کی نسبت نہایت سخت نکتہ چینی اور حرف گیری کی گئی ہے اور یہہ بات چاہی گئی ہے کہ اس معاملہ کا تصفیہ یورپ کی معرفت ہونا چاہیے -

لوگون کو یہہ یقین ہے کہ روس اب بہی مانجاویگا

لندن ۲- اپریل مسٹر گیتہورن ہارڈی نے وزیر سلطنت ہند کو درجہ پیر کا عطا کیا گیا ہے اور اونکا خطاب لارڈ ہیمپل ہرسٹ قرار دیا گیا ہے -

لارڈ سالسبری کے گشتی مراسلہ مین جو اور سلطنتون کے نام ہے اوس خط و کتابت کا خلاصہ بیان کیا گیا ہے جو روس کے ساتہہ درباب کانگریس کے ہوئی ہے صاحب ممدوح نے اوس مراسلہ مین روس کے اس ارادہ پر نہایت افسوس ظاہر کیا ہے کہ اوس نے مجوزہ کانگریس مین صلح کی شرایط کو بحث سے علیحدہ رکہنا چاہا اور صلح نامہ کی شرایط کے ایک حصہ پر غور کرنے سے انکار کیا ہے کیونکہ اوسکی شرایط سے ثابت ہوتا ہے کہ اون سے یہہ بجنسہ نتیجہ پیدا ہوگا کہ مشرقی یورپ روس کے ماتحت ہوجاویگا

لندن ۲-۳ اپریل - حضور ملکہ معظمہ کے پیغام کی نسبت ۸ ماہ حال تک پارلیمنٹ مین مباحثہ نہوگا -

گرینڈ ڈیوک نکلس ٹرکی کے ساتہہ اتفاق کرنے کے باب مین نامہ و پیام کر رہے ہین

لندن ۳- اپریل - صاحب انڈر سکریٹری آف سٹیٹ ہندوستان نے بجواب ایک سوال کے ہوس آف کامنز مین یہہ بیان کیا کہ گورنمنٹ کے پاس کوئی اطلاع اس خبر کی تصدیق مین نہین آئی ہے کہ سر رچرڈ ٹمپل نے لیسنس ٹیکس کی نسبت جلسہ ہونے کے واسطے بمبئی کے باشندونکو ٹون ہال کے دینے سے انکار کردیا تہا مسٹر راولی نے یہہ اطلاع دی کہ وہ آیندہ اس معاملہ کی نسبت گورنمنٹ سے سوال کرینگے مسٹر فاسٹ نے ایک تحریک کی جس سے اونہون نے محصول نمک اور لیسنس ٹیکس کی نسبت جہکاؤ کہ سر جان اسٹریچی کی پچہلی رپورٹ مین تہا اعتراض کیا اور کفایت شعاری کی راے دی مسٹر گرینڈ ڈف نے اس تحریک کے خلاف گفتگو کی سر جان ہیمبل اور مسٹر اسمالٹ نے کفایت شعاری کی راے دی اور مسٹر بہلی اور مسٹر میسی نے گورنمنٹ ہند کی تائید مین گفتگو کی لارڈ جارج ہملٹن نے بیان کیا کہ گورنمنٹ ہند محصولات کو برابر کرنا اور نمک کو ارزان کرنا چاہتی ہے اور سر جان اسٹریچی نے نہایت لیاقت کے ساتہہ جاری رکہا پونڈ کی تخفیف کرکے اس بات کو عملی طور پر ثابت کردیا ہے کہ کفایت عمل مین لائی گئی تہی - صاحب موصوف نے اس امر کی

سخت اعتراض کیا کہ ہوس آف کامنز گورنمنٹ ہند کی اوس پالسی کو جسکو اوس نے بڑے غور و تامل کے ساتھ قرار دیا ہے منسوخ کردے آخرکار ہوس آف کامنز نے اس تحریک کو بلحاظ کثرت رائے کے نامنظور کیا۔

ایک شاہی اشتہار مین حکم جاری کیا گیا ہے کہ فوج ملیشیا اور فوج ریزرو دسوین تاریخ تک جمع ہوجاوے

سرچارلس ایڈرلی کو درجہ پیر عطا کیا گیا ہے اور لارڈ سینڈن صاحب موصوف کی جگہہ بورڈ تجارت کے پریزیڈنٹ مقرر ہوئے ہین مسٹر اگنش رودرس تامسن صاحب گورنر جنرل ہند کی کونسل کے ممبر مقرر کئے گئے۔ مسٹر گریگری پال بنگالہ کے ایڈووکیٹ جنرل اور مسٹر پیٹرگن اور سیلون ایڈووکیٹ جنرل مدارس اور مسٹر جان میریٹ بمبی کے جج ایڈووکیٹ جنرل اور لفٹننٹ جنرل ہارکوٹ ۴۰ رجمنٹ کے کرنیل مقرر کئے گئے ہین

فوجی جہاز موسومہ کراکوڈیل آج بندرگاہ پورٹسمتھ مین پہنچگیا۔

برلن ۳- اپریل شاہنشاہ ولیم بہت بیمار ہین۔

لندن ۴- اپریل۔ ہنوز کسی بات کا شک نہین ہے انگلستان کے اخبار اور یورپ کے اکثر اخبار لارڈ سالسبری کے گشتی مراسلہ کی تعریف کرتے ہین آسٹریا نے بہی اسی طریق مین جنرل اگناٹیف کو جواب دیا ہے روسی اخبارونکی طرز تحریر سے پایا جاتا ہے کہ روس پس و پیش کی بابت

مین ہے۔

ارل آف لیٹرم کو معہ اونکے کلارک اور کوچبان کے ایک قاتل نے مقام ڈونگل مین گولی سے مارا اور وہ تینون مرگئے قاتل فرار ہوگیا ہے

سلطان ٹرکی نے سرسالار جنگ بہادر کو تمغہ مجیدی کا عطا فرمایا ہے۔

لندن ۴- اپریل۔ لندن کے اخبار بیان کرتے ہین کہ لارڈ جارج ہملٹن کونسل تعلیم کی کمیٹی کے وایس پریزیڈنٹ ہونگے اور انریبل ایڈورڈ اسٹین ہوپ پارلیمنٹ مین ہندوستان کے انڈر سکرٹری ہونگے۔

لندن ۵- اپریل۔ کل شب کو ہوس آف کامنز مین صاحب چنسلر خزانہ نے بجٹ پیش کیا سال گزشتہ کی بابت واقعی آمدنی ۷۹ کروڑ ۷۰ لاکھ ۳۳ ہزار ۹ سو ۴۰ روپیہ بیان کی گئی ہے جو تخمینہ سے بقدر ۱۷ لاکھ ۲۰ ہزار ۹ سو ۴۰ روپے کی زیادہ ہے اور واقعی خرچ ۸۷ کروڑ ۹۰ لاکھ ۴۳ ہزار ۹ سو ۵۰ روپیہ تہا جسکی رو سے ۸۵ لاکھ ۹۰ ہزار ۴۰ روپے کی بچت رہی بجملہ چہہ کروڑ روپے کے جو پارلیمنٹ نے حال مین منظور کیا تہا۔ ساڑھے تین کروڑ روپیہ اب تک صرف ہوچکا ہے بس دو کروڑ چونسٹھ لاکھ روپے کی کمی ہے سال آیندہ کی بابت خرچ کا تخمینہ بغیر غیر معمولی اخراجات کے ۸۱ کروڑ ۲ لاکھ روپیہ اور آمدنی کا تخمینہ ۵۹ کروڑ ۸۴ لاکھ روپیہ قرار دیا گیا ہے جو مد خزانہ کے تمسکات اور غیر معمولی خرچ کے قریب پانچ کروڑ پچاس لاکھ روپیہ کے ہوتے ہیں

بجٹ مین یہہ بات تجویز کی گئی ہے کہ کتون پر محصول زیادہ کیا جاوے اور انکم ٹیکس مین فی پونڈ دو پنس زیادہ کئے جاوین اور تماکو کے محصول مین بہی چار پنس زیادہ کئے جاوین اسکے بعد بہی ایک کروڑ پچاس لاکھ روپے کی کمی رہتی ہے صاحب چنسلر خزانہ نے بجواب ایک سوال کے بیان کیا کہ کانگریس کی نسبت کوئی زیادہ خط و کتابت نہین ہوئی ہے۔

برلن ۹- اپریل پرنس بسمارک نے بذریعہ تار کے یہہ خبر بہیجی ہے کہ جرمنی کانگریس مین شریک نہین ہوسکتی ہے کیونکہ بغیر انگلستان کے اوسکا شریک ہونا ناممکن ہے۔

سینٹ پیٹرزبرگ ۵- اپریل پرنس گارشیکاف نے رومانیا کے وکیل سے جو یہان رہتا ہے یہہ کہدیا ہے کہ روس صوبہ بسارابیا کے حوالہ کئے جانے کی نسبت اصرار کرتا ہے اور اگر رومانیا اس باب مین مزاحمت کریگی تو یہہ ملک زبردستی لے لیا جاویگا اور رومانیا کی فوج کے ہتیار چہین لئے جاوینگے۔

لندن ۶- اپریل۔ جہاز موسومہ بینی بو اوس جہازی بیڑہ کے استحکام کے واسطے روانہ کیا جاویگا جو چین مین رہتا ہے۔

سینٹ پیٹرزبرگ مین نیم سرکاری طور پر یہہ خبر بیان کی جاتی ہے کہ انگلستان صرف تجویزین پیش کرتی ہے اور یہہ بہی بیان کیا جاتا ہے کہ اگر آسٹریا اور انگلستان بعض تجویزین پیش کرینگے اور سلطنتین [illegible] نامہ کی بنیاد قرار دینگے

بمبئی ۵- اپریل - جہاز سرالیس کل انگلستان کو روانہ ہوگا اور اوسکی روانگی مین اس وجہ سے جلدی کی گئی ہے کہ ولایت مین فوج کے روانہ کرنے کے واسطے جہازون کی ضرورت ہے اوس مین بیمار سپاہی بہرے جاینگی اخبار ٹیمز آف انڈیا کے پاس مندرجہ ذیل تار برقی سورت سے آیا ہے " مقام سورت مین بیس ہزار آدمیون کے درمیان بڑا تہلکہ پڑ رہا ہے اور قلعہ مین اور کشنری مین بہی اسی طرح کا تہلکہ ہے چار ہزار آدمیون نے صاحب کلکٹر کو گہیر لیا ہے صاحب کلکٹر سے اس امر کی درخواست کرنے کی تجویز کی گئی ہے کہ وہ گورنمنٹ کو مطلع کر دین کہ لوگ اس بات کی ذمہ داری چاہتے ہین کہ جب تک اُن کی عرضداشت کی نسبت کچہہ تصفیہ ہو اُسوقت تک لیسنس ٹکیس ملتوی رہے ورنہ دوکانین بند رہینگی

ایک تار برقی مین جو مصر کے رستہ سے یہان آیا ہے یہہ بیان کیا گیا ہے کہ لارڈ نیپیر آف میگڈالا نے گورنمنٹ انگریزی کو اس امر سے مطلع کیا ہے کہ فوج کے تین گروہ یا ایک لاکہہ آدمی سے زیادہ ہندوستان سے بہیج سکتے ہین -

انگلستان کے صوبجات کے اخبار اور لندن کے ہفتہ وار اخبار باستثنائے اسپکٹیٹر کے ہندوستانی اخبارون کے جدید قانون کو پسند کرتے ہین اخبار اسپکٹیٹر یہہ بیان کرتا ہے کہ یہہ قانون ناواجب اور نامناسب ہے دیسی اخبارون کا مونہہ بند کرنے کے واسطے ضروری ہے بہت سی اطلاعین اس قسم کی تحریکون کی جن مین اس ایکٹ کے انصاف اور ضرورت کی نسبت تعرض کیا جاویگا ہوس آف کامنز کے روبرو پیش کی گئی ہین -

بمبئی ۱۰- اپریل - کل مقام سورت مین ایک سخت ہنگامہ برپا ہوا - مسٹر ایلیوٹ کلکٹر اور مسٹر ویٹ انجنیر اور چند ہندوستانی زخمی ہوئے ہندوستانی پیادون کی فوج قلعہ کی حفاظت کے واسطے طلب کی گئی پر آگ کا شفاخانہ برباد کر دیا گیا تمام کارخانے بند ہین سڑکون پر سپاہیون کا گشت رہتا ہے فوج نے تین آدمیون کو گولی سے مار دیا ریلوے اسٹیشن پر حملہ کیا گیا مگر ہندوستانی سپاہیون نے حملہ آورون کو مار کر ہٹا دیا چونتیس آدمی حوالات مین ہین

فوج کی مخالفت یہانتک ہے کہ جو رخصت مل چکی ہے وہ بہی منسوخ کر دی جاتی ہے چنانچہ بنگال کیولری کے ایک افسر کے پاس جو کل یہان پشاور سے آیا تہا اور دوشنبہ کی ڈاک کے جہاز مین ولایت کو جانا چاہتا تہا یہہ اطلاع آئی ہے کہ اوسکو ہندوستان سے نہین جانا چاہیے -

لندن ۶- اپریل - اس خبر کی تصدیق ہو گئی ہے کہ لارڈ جارج ہملٹن کونسل تعلیم کی کمیٹی کے وایس پریسیڈنٹ اور مسٹر اسٹین ہوپ پارلیمنٹ مین ہندوستان کے انڈر سکرٹری مقرر ہوئے ہین -

حضور ملکہ معظمہ کا جہاز جو سومیرا مسٹر اسمتھ ایک جہازی بیڑہ کے استحکام کے واسطے جو بحر بیسبک مین رہتا ہے روانہ کیا جاویگا -

جو خبرین حال مین کیمپ سے قوم کافر کی لڑائی کی نسبت آئی ہین وہ بہرہ ورد انگیز ہین

قسطنطنیہ ۷- اپریل - روسیون کی فوج کے نئے گروہ برابر سین اسٹیفنس مین چلے آتے ہین - روسیون نے اب پہر یہہ دعوی کیا ہے کہ جو فوج آگی روس کو واپس جانا چاہتی ہے وہ مقام بایک ڈیرے جہاز پر سوار ہو -

بخارسٹ ۷- اپریل - پرنس چارلس نے شاہزادہ گارشچیکاف کو اس امر سے مطلع کیا ہے کہ گورومانیا کی فوج تباہ ہو جاوے مگر وہ ہتیار رکہنا ہرگز نہین قبول کریگی -

برلن ۷- اپریل شہنشاہ جرمنی کو بیماری سے شفا ہو گئی ہے

سینٹ پیٹرز برگ ۷- اپریل ریگلر اخبار نویس بیان کرتے ہین کہ روس کی شان اس امر کے مانع ہے کہ وہ انگلستان کے دعوون کے بموجب عمل کرے -

قسطنطنیہ ۷- اپریل - ترکون کی فوج مقام بایک ڈیرہ پر قبضہ کریگی -

سینٹ پیٹرز برگ ۷- اپریل - روس عنقریب ایک جدید قرضہ لینا چاہتا ہے -

بمبئی ۸- اپریل - سورت مین جہان کہ ہنوز صحیح پتہ نہین معلوم ہوا -